EUROPEAN UNION

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.
Pakistan

OASIS

Centre for Peace and Development Initiatives

ترقی یافتہ پاکستان کے لیے جمہوری مقامی طرزِ حکمرانی

DEMOCRATIC LOCAL GOVERNANCE FOR DEVELOPMENT IN PAKISTAN

Democratic
Local Governance for
Development in Pakistan

سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم

ڈسٹرکٹ سبی

اگست ۲۰۲۰

عنوان	سٹیزن رپورٹ کارڈ برائے تعلیم
ضلع	سبی
سروے	اوسس فاؤنڈیشن اور سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سپروائزرز	پراجیکٹ مینیجر مونس کائنات زہرا، اسسٹنٹ پراجیکٹ مینیجر مہوش لودھی
تحقیق اور تحریر	سینٹر فار پیس اینڈ ڈیویلپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی)
سروے ڈیزائن وجائزہ	عامر اعجاز
ڈیزائننگ	نوید اشرف
مالی معاونت	یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم پاکستان
ایڈیشن	7th ایڈیشن (اگست ۲۰۲۰)

مندرجات

دیباچہ 1
سروے کا طریقہ کار 3
سوالنامہ کی تیاری 3
علاقوں کا انتخاب 3
سروے ٹیم 3
سروے 3
سروے کے شرکاء 3
سروے سکیل 4
سبی میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے 5
گزشتہ چار سال کے دوران سبی میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ 6
سروے کے نتائج 7

دیباچہ

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ اور پاکستان کے مجموعی رقبے کے[1] 43.6% حصے پر مشتمل ہے۔ آبادی کے تناسب سے یہ دوسرے صوبوں کے مقابلے میں چھوٹا ہے۔ بلوچستان میں کبھی بھی تعلیم کی صورت حال تسلی بخش نہیں رہی۔ ایجوکیشن مینیجمنٹ انفارمیشن سسٹم آف بلوچستان کے مطابق صوبے میں صرف[2] 13279، سرکاری سکول موجود ہیں جن میں سے 11167 پرائمری سکول، 1233 مڈل سکول، 43 ہائر سیکینڈری سکول اور 836 ہائی سکول ہیں۔

صوبے میں موجود سرکاری سکول بے شمار مسائل کا شکار ہیں۔ ان میں، تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی، سکول کی چار دیواری کا نہ ہونا، مفت کتابوں کی عدم فراہمی، اور بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی جیسا کہ پینے کا صاف پانی، کلاس رومز میں طلباء / طالبات کے لیے فرنیچر شامل ہیں۔ ان مسائل کے علاوہ زیادہ تر سکولوں میں مناسب لیٹرین اور کھیل کے میدان نہیں ہوتے اور بیشتر سکولوں میں صفائی کا فقدان ہے۔ مسائل اور سہولیات کی عدم دستیابی کی ایک طویل فہرست ہے جس کے باعث زیادہ تر والدین مجموعی صورت حال سے مطمئن نہیں ہیں۔ غریب خاندان مالی مشکلات کے باعث پرائیویٹ سکولوں کی فیس نہیں دے پاتے اور وہ تعلیم کے حصول کے لیے بچوں کو سرکاری سکولوں میں ہی بھیجتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق بلوچستان میں[3] 93% بچے سرکاری سکولوں میں جاتے ہیں کیونکہ سرکاری سکولوں میں تعلیم کا حصول پرائیویٹ سکولوں کی نسبت کافی کم اخراجات میں ممکن ہو پاتا ہے اس لئے ان سکولوں میں معیاری تعلیم اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانا ضروری ہے۔

کوئی بھی ادارہ سہولیات کی فراہمی کو اسی وقت بہتر بنا سکتا ہے جب صارفین اِس بارے میں وقتاً فوقتاً اپنی رائے دیتے رہیں مگر بدقسمتی سے شہریوں کی اجتماعی رائے اکٹھا کرنے کا کوئی نظام نہ ہونے کی وجہ سے ادارے شہریوں کی ضروریات اور خواہشات کو نہیں جان پاتے۔ اس صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے ایک پراجیکٹ شروع کیا گیا ہے جس کا نام "ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" ہے۔ اس پراجیکٹ کی عمل درآمد کی ذمہ داری سی پی ڈی آئی کو سونپی گئی ہے۔ پراجیکٹ کی سرگرمیوں کے مقامی سطح پر انعقاد کے لیے سی پی ڈی آئی کو مقامی تنظیموں کا تعاون حاصل ہے۔ اس پراجیکٹ کے تحت ہر چھ مہینے کے بعد ایک ایسے سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں شہریوں کی ترجیحات کے مطابق کسی ایک بنیادی سہولیات فراہم کرنے والے ادارے کی کارکردگی کے بارے میں شہریوں کے اطمینان کی سطح جاننے کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس سروے سے حاصل ہونے والے نتائج کو بعدازاں متعلقہ افسران، میڈیا اور شہریوں تک پہنچایا جاتا ہے تاکہ ان اداروں کی جانب سے ملنے والی سہولیات کو شہریوں کی خواہشات کے مطابق مزید بہتر کیا جاسکے اور اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے اداروں کی تحسین بھی کی جائے۔

اس ضمن میں صوبہ بلوچستان کے تین اضلاع بولان، زیارت اور سبی میں تعلیم کی صورتحال کو جانچنے کے لیے سروے کیا گیا۔ ہر ضلع سے مجموعی طور پر اس سروے میں 200 شہری شامل ہوتے ہیں اور اس سروے میں ضلع سبی سے 200 گھرانوں کے سربراہان سے سوالنامہ پُر کروایا

1 Government of Balochistan. http://www.balochistan.gov.pk/index.php?option=com_content&view=article&id=37&Itemid=783. (Accessed Sep 20 2020)

2 http://emis.gob.pk/Uploads/DETAIL%20OF%20GOVERNMENT%20SCHOOLS%20IN%20BALOCHISTAN.pdf (Accessed on October 1, 2020)

3 Private and Government Schooling in Pakistan, http://www.rnitte.edu.pk/images/Private_Govt.pdf (Accessed on Sep 20, 2020)

گیا۔اس سروے کو مکمل کرنے میں تقریباً تین ماہ کا وقت لگا جس میں سوالنامہ کی تیاری سے لیکر سروے کرنے والوں کی تربیت، سروے ڈیٹا کا تجزیہ اور رپورٹ مرتب کرنے کے مراحل شامل ہیں۔

سروے کا طریقہ کار

سوالنامہ کی تیاری

یہ سوالنامہ سی پی ڈی آئی کی تحقیقاتی ٹیم نے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی رہنمائی میں تیار کیا ہے۔

علاقوں کا انتخاب

دستیاب وسائل اور وقت کو سامنے رکھتے ہوئے سائنسی طریقہ سے منتخب کردہ 8 مختلف وارڈز (وارڈ نمبر 1، 3، 23، 21، 12، 11، 6، اور 33) میں یہ سروے کیا گیا۔ ہر وارڈ میں سے 25 گھرانے منتخب کرتے ہوئے ضلع سے 200 گھرانوں کا انتخاب کیا گیا۔ سروے کیلئے وارڈز کا بلا ترتیب چناؤ www.randomizer.org کی مدد سے کیا گیا۔

سروے ٹیم

یہ سروے 8 افراد پر مشتمل تربیت یافتہ ٹیم کے ذریعے کیا گیا جس کی نگرانی کا ذمہ دار ایک سپروائزر تھا جس نے نہ صرف سروے کے عمل کی نگرانی کی بلکہ سروے کے معیار کو بہتر رکھنے کیلئے فیلڈ میں انکی مانیٹرنگ بھی کی۔ یہ سروے مقامی تنظیم اوسس فاؤنڈیشن کے اشتراک سے کیا گیا۔

سروے

پہلا مرحلہ: سروے کا آغاز منتخب وارڈز کے گھرانوں کے وزٹ سے کیا گیا۔ پہلے گھر کا انتخاب پہلے سے طے شدہ جگہ مثلاً یونین کونسل کے دفتر یا وارڈ کی کسی بھی اور نمایاں جگہ کے ساتھ والے گھر سے کیا گیا۔ اس گھر کا سروے مکمل کرنے کے بعد ہر چھٹے گھر کو منتخب کیا گیا اور اس طرح 13 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

دوسرا مرحلہ: سروے ٹیم نے وارڈ کی کسی بھی نمایاں جگہ یا مسجد کے قریب پہنچ کر اس سے ملحقہ گھر کا سروے کیا۔ بعد ازاں ہر چھٹے گھرانے کا سروے کرتے ہوئے 12 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔ اسطرح دو مراحل میں ایک وارڈ سے کل 25 گھرانوں کا سروے مکمل کیا گیا۔

سروے کے شرکاء

سروے سوالنامہ کے جوابات کیلئے گھرانے کے سربراہ کا انٹرویو کیا گیا۔ سربراہ کی غیر موجودگی کی صورت میں گھر میں موجود سب سے بڑے بالغ فرد سے سوالات کیے گئے۔ جواب دہندہ کی غیر موجودگی یا اسکی عدم دلچسپی کی صورت میں پانچ گھرانوں کو چھوڑ کر چھٹے گھرانے کا سروے مکمل کیا گیا۔

تحریری رپورٹ

سروے فارمز survey monkey کی مدد سے فیلڈ میں ہی آن لائن پُر کیے گئے جس سے نہ صرف بعد ازاں ڈیٹا انٹری کیلئے درکار وقت کی بچت ہوئی بلکہ آن لائن پُر کرنے سے کسی بھی سوال کے نامکمل رہ جانے کے خدشات بھی ختم ہوگئے۔ سپروائزر روزانہ کی بنیاد پر ایڈمن اکاؤنٹ سے پُر کیے گئے سوالات کو چیک بھی کرتا رہا جس سے سروے کا معیار برقرار رکھنے میں مدد ملی۔ سروے مکمل ہو جانے کے بعد سی پی ڈی آئی سٹاف نے ڈیٹا کا تجزیہ کیا اور رپورٹ تیار کی گئی۔

سروے سکیل

اس سروے میں زیادہ تر سوالات کے جواب دینے کیلئے 5 پوائنٹ لیکرٹ سکیل (Likert Scale) استعمال کی گئی ہے۔ لیکرٹ سکیل عام طور پر پانچ یا سات (طاق Odd) آپشنز پر مشتمل ہوتی ہے۔ جس میں ایک طرف مثبت جوابات جبکہ دوسری طرف منفی جوابات موجود ہوتے ہیں۔ درمیان کا آپشن عام طور پر نیوٹرل ہوتا ہے۔ مثلاً

|______|______|______|______|

بہت آسان   آسان   نہ آسان نہ ہی مشکل   کچھ حد تک مشکل   مشکل

|______|______|______|______|

بہت مطمئن   مطمئن   نہ مطمئن نہ ہی غیر مطمئن   غیر مطمئن   بہت غیر مطمئن

سروے کے دوران مشکلات

سبی کے کچھ علاقوں میں انٹرنیٹ کی محدود دستیابی کے باعث سروے ٹیم کو سوالنامہ آن لائن پُر کرنے میں دشواری کا سامنا رہا۔

سبیؔ میں تعلیم کی سہولیات سے متعلق شہریوں کی رائے

سیٹزن رپورٹ کارڈ (سی آر سی) تحقیق کا ایک طریقہ ہے جسکے ذریعہ عوامی خدمات کے حوالے سے شہریوں کی رائے اور عوامی محکموں کی جانب سے فراہم کردہ سہولیات کے بارے میں انکے اطمینان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ سی پی ڈی آئی کی جانب سے یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شروع کیے گئے پراجیکٹ " ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی " کے تحت سروے کا انعقاد اگست 2020 میں کیا گیا اور اس سروے کے ذریعے سبی میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی ہے۔

سروے نتائج کے مطابق رائے دہندگان کی ایک بڑی تعداد نے سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ 200 رائے دہندگان میں سے 84.92٪ کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں ان کی رہائش ہے اور 40٪ جواب دہندگان نے کہا کہ ان کے بچے پیدل سکول جاتے ہیں۔ 87٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے، جبکہ 5٪ نے بتایا کہ چار دیواری ٹوٹی ہوئی ہے۔

سکول میں موجود سہولیات کے متعلق سوال کے جواب میں سروے کے شرکاء میں سے 85.50٪ کے مطابق سکول میں لیٹرین موجود ہے جبکہ 67٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے۔ 100 رائے دہندگان نے کہا کہ کلاس میں اساتذہ کے لیے جبکہ 87.42٪ کے مطابق طلبا / طالبات کے لیے کرسیاں موجود ہیں۔ مفت کتب کی فراہمی اور فیس کے بارے میں پوچھے گئے سوال کے جواب میں 64٪ شرکاء کا کہنا تھا کہ ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں جبکہ 67٪ رائے دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس نہیں (ٹیوشن فیس) لیتا۔

سروے میں تعلیمی نظام میں شفافیت کے حوالے سے سوالات بھی پوچھے گئے، 90.50٪ جواب دہندگان نے سکول کے جاری مالی سال کے بجٹ سے لاعلمی ظاہر کی نیز 47.50٪ نے بتایا کہ سکول نے ازخود عملے کی مراعات کے اعداد و شمار کبھی ظاہر نہیں کئے، یہ اعداد و شمار غیر شفافیت کو ظاہر کرتے ہیں۔

مجموعی طور پر 45٪ جواب دہندگان سکول میں موجود ٹائلٹ کی سہولت جبکہ 66٪ پانی کی سہولت سے مطمئن تھے۔ 89٪ جواب دہندگان نے سکول کی عمارت اور 87.3٪ نے سکول کی صفائی کی صورتِ حال پر اطمینان کا اظہار کیا۔ 93٪ جواب دہندگان سکول میں اساتذہ کی دستیابی 95.1٪ اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور 86.61٪ کلاس روم کی صورتِ حال سے مطمئن تھے۔

گزشتہ چار سال کے دوران سبی میں تعلیمی سہولیات کا تقابلی جائزہ

"ترقی یافتہ پاکستان کیلئے جمہوری مقامی طرز حکمرانی" پراجیکٹ کے تحت ہر چھ ماہ بعد پراجیکٹ کے 15 اضلاع میں سی آر سی سروے کیا جاتا ہے۔ گزشتہ برس اس سروے کے ذریعے سبی میں تعلیم کی سہولیات کے بارے میں شہریوں کی رائے جاننے کی کوشش کی گئی تھی تاکہ سروے سے

حاصل ہونے والے نتائج سے متعلقہ اہلکاروں کو آگاہ کر کے سہولیات کی عدم دستیابی کی طرف توجہ مبذول کرائی جائے۔اس ضمن میں ڈسٹرکٹ انٹرسٹ گروپ سبی اور اوسس فاؤنڈیشن نے پریس کانفرنسز کیں اور ضلعی سطح پر متعلقہ افسران سے سہ ماہی میٹنگز کا انعقاد کیا جن میں سی آر سی سروے کے نتائج پیش کیے گئے اور سہولیات میں بہتری کے لیے بارہا مطالبہ کیا گیا۔

اس سال کے سروے کے نتائج سے ظاہر ہوتا ہے کہ متعلقہ علاقے کے سرکاری سکولوں کے کلاس رومز میں موجود سہولیات پر شہریوں کے اطمینان میں گزشتہ چار سالوں کے مقابلے میں کسی حد تک اضافہ ہوا ہے ۔ گزشتہ چار سال کے دوران سبی میں سرکاری سکولوں میں موجود سہولیات کے متعلق مجموعی طور پر شرکاء کے اطمینان کا تقابلی جائزہ نیچے دیے گراف میں ظاہر کیا جارہا ہے۔

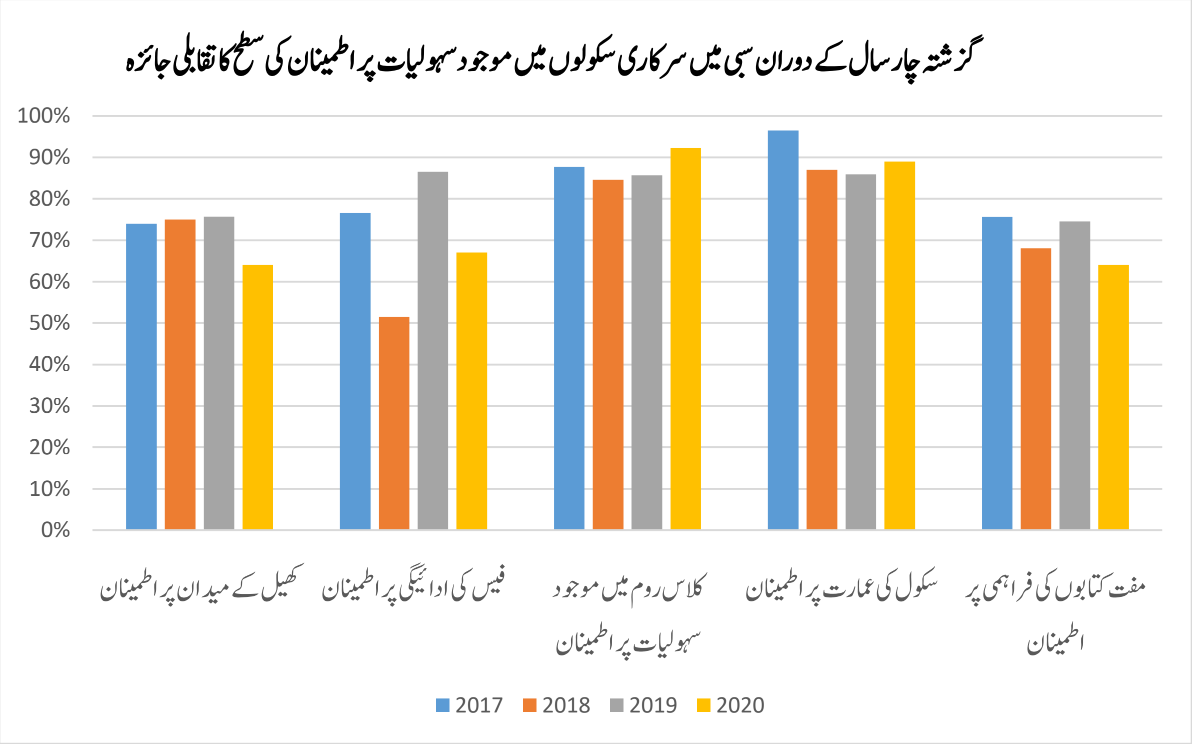

سروے کے نتائج

1۔گھر کی کل آمدنی

39٪ جواب دہندگان کی گھر کی کل آمدنی 14000 سے 25000 تک ہے۔

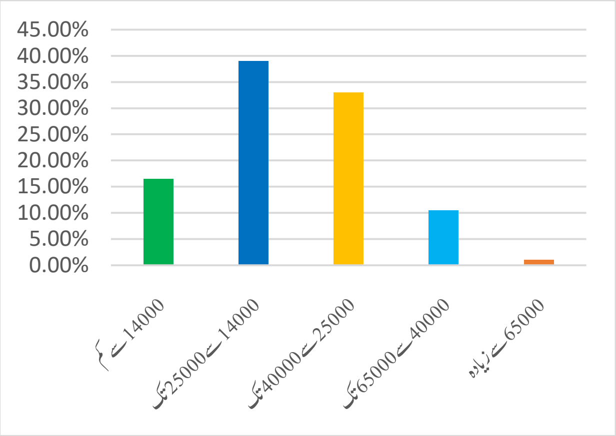

ممکنہ جوابات	جوابات	
14000 سے کم	16.50٪	33
14000 سے 25000 تک	39.00٪	78
25000 سے 40000 تک	33.00٪	66
40000 سے 65000 تک	10.50٪	21
65000 سے زیادہ	1.00٪	2
کُل	**200**	

2۔سکول جانے والے بچے کی عمر

45٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کے سکول جانے والے بچے کی عمر 6 سے 9 سال ہے۔

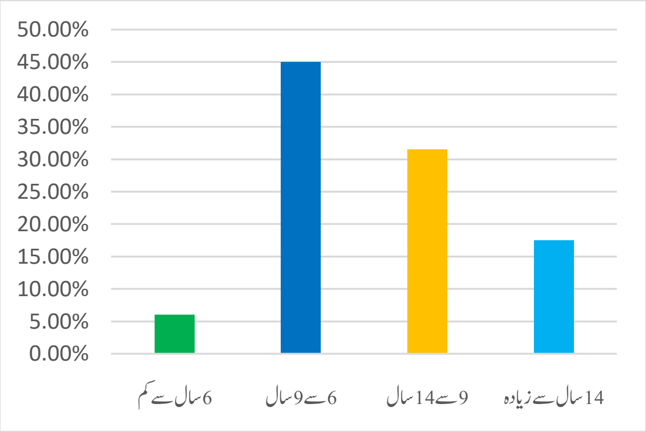

ممکنہ جوابات	جوابات	
6 سال سے کم	6.00٪	12
6 سے 9 سال	45.00٪	90
9 سے 14 سال	31.50٪	63
14 سال سے زیادہ	17.50٪	35
کُل	**200**	

3۔بچے کی جنس/صنف

جواب دہندگان کے سکول جانے والے بچوں میں ٪ 43لڑکے جبکہ ٪ 57 لڑکیاں ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
لڑکا	43.00٪	86
لڑکی	57.00٪	114
دیگر	0.00٪	0
کُل	200	

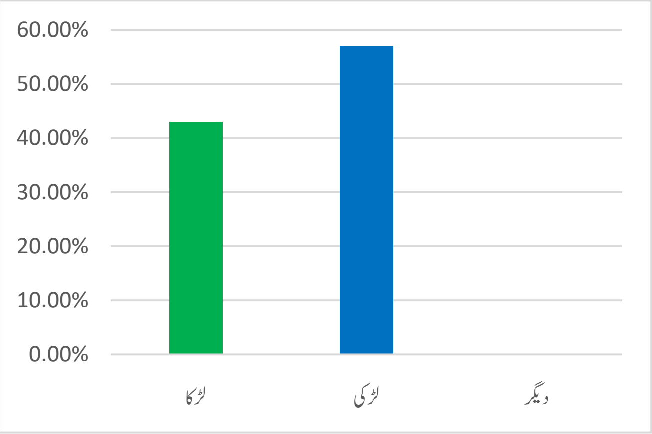

سکول تک رسائی

4۔سکول آپکے گھر سے کتنے فاصلے (میٹر میں) پر ہے؟

٪51جواب دہندگان نے بتایا کہ ان کے گھر سے سکول تک کا فاصلہ500 تا1000 میٹر ہے-

ممکنہ جوابات	جوابات	
500 میٹر سے کم	19.50٪	39
500تا1000 میٹر	51.00٪	102
1000تا2000 میٹر	24.00٪	48
2000تا3000 میٹر	4.00٪	8
3000 میٹر سے زیادہ	1.50٪	3
کُل	200	

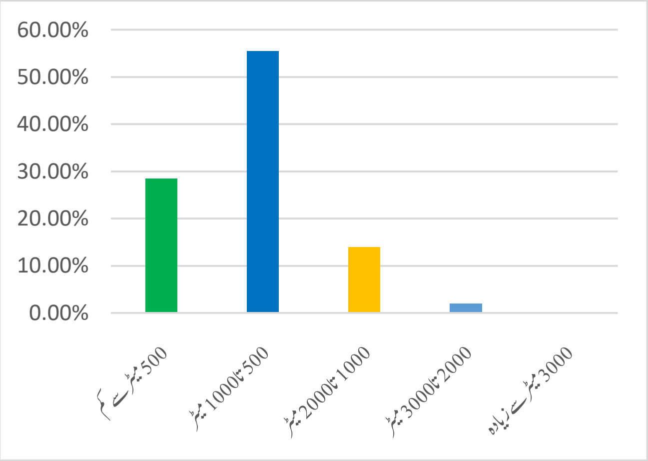

5۔ آپ کا بچہ سکول کس طرح جاتا ہے؟

40٪ جواب دہندگان نے کہا کہ ان کے بچے پیدل سکول جاتے ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
پیدل	40.00٪	80
والدین چھوڑتے ہیں	39.00٪	78
پبلک ٹرانسپورٹ	20.00٪	40
سکول بس	0.50٪	1
دیگر	0.50٪	1
کُل	200	

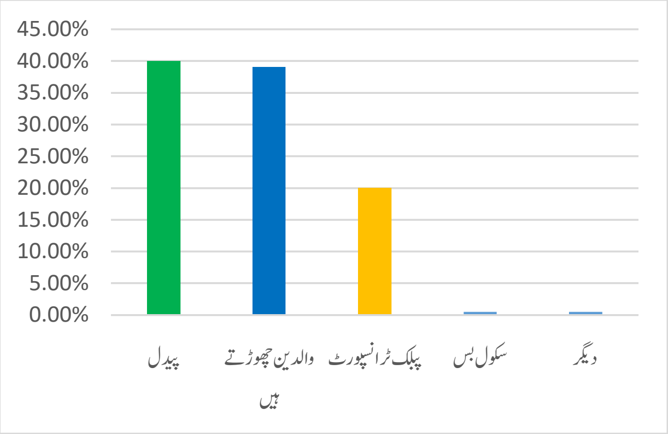

6۔ کیا یہ سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں آپ رہتے ہیں؟

84.92٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول اسی یونین کونسل / وارڈ کی حدود میں واقع ہے جہاں ان کی رہائش ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	84.92٪	169
نہیں	15.08٪	30
کُل	**200**	

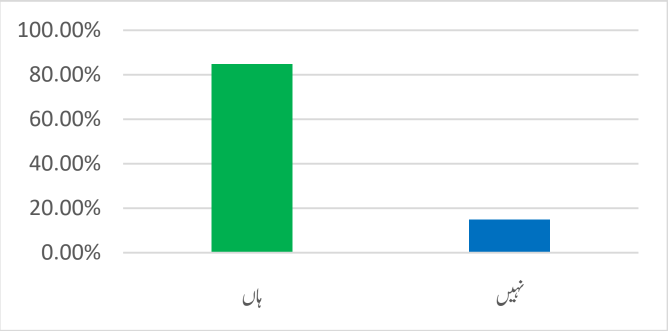

7۔ کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی سکول سے چھٹی کی؟

65.50٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے سکول سے چھٹی کی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	65.50٪	131
نہیں	23.00٪	46
معلوم نہیں	11.50٪	23
کُل	**200**	

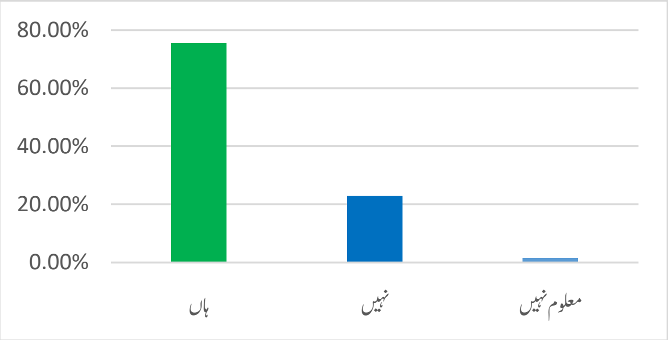

8۔سکول سے چھٹی کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟ (ایک سے زیادہ وجوہات پر نشان لگا سکتے ہیں)

٪48.85 کے مطابق بچے نے بیماری کی وجہ سے جبکہ ٪ 38.17 نے بتایا کہ گھریلو مصروفیات کی وجہ سے چھٹی کی-

ممکنہ جوابات	جوابات	
بیماری	48.85٪	64
گھریلو مصروفیات	38.17٪	50
گھر کی تبدیلی	12.21٪	16
سکول کا محل وقوع	6.87٪	9
سواری کی عدم دستیابی	17.56٪	23
امن وامان	9.92٪	13
دیگر	4.58٪	6
کُل	131	

سکول میں موجود سہولیات

9۔ کیا سکول کی چار دیواری ہے؟

٪ 87 جواب دہندگان کے مطابق سکول کی چار دیواری موجود ہے، جبکہ ٪5 نے بتایا کہ چار دیواری ٹوٹی ہوئی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	87.00٪	174
نہیں	3.00٪	6
ہاں لیکن ٹوٹی ہوئی ہے	5.00٪	10
معلوم نہیں	5.00٪	10
کُل	200	

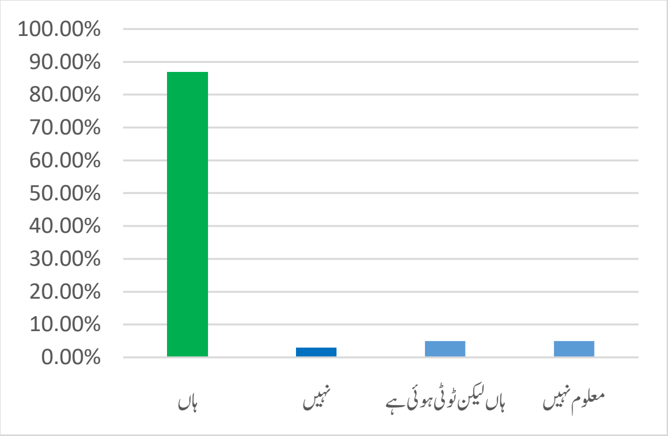

10۔ چار دیواری کب سے ٹوٹی ہوئی ہے؟

٪30 کے مطابق چار دیواری 1 سال سے زیادہ عرصے سے ٹوٹی ہوئی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
1 ماہ سے	10.00٪	1
1 سے 3 ماہ	0.00٪	0
3 سے 6 ماہ	30.00٪	3
6 سے 12 ماہ	30.00٪	3
12 ماہ سے زیادہ	30.00٪	3
کُل	10	

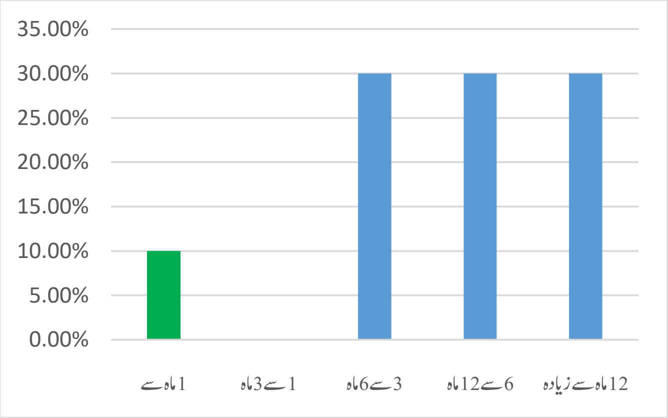

11۔ کیا سکول میں لیٹرین ہے؟

جواب دہندگان میں سے 85.50٪ نے بتایا کہ سکول میں لیٹرین موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	85.50٪	171
نہیں	5.00٪	10
معلوم نہیں	9.50٪	19
کُل	**200**	

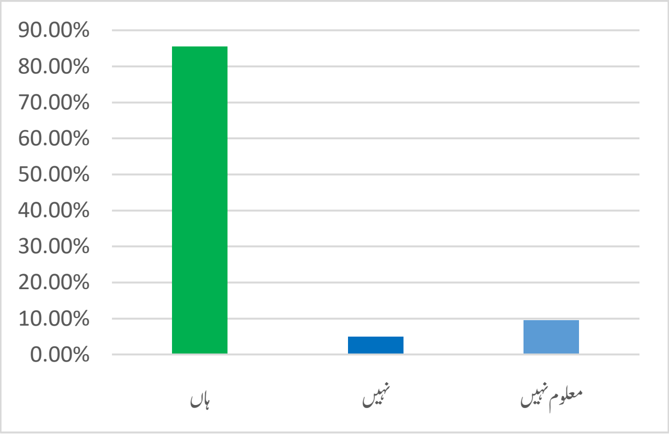

12۔ کیا لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے؟

72.51٪ جواب دہندگان کے مطابق لیٹرین میں پانی کی ٹونٹی موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	72.51٪	124
نہیں	11.11٪	19
معلوم نہیں	16.37٪	28
کُل	**171**	

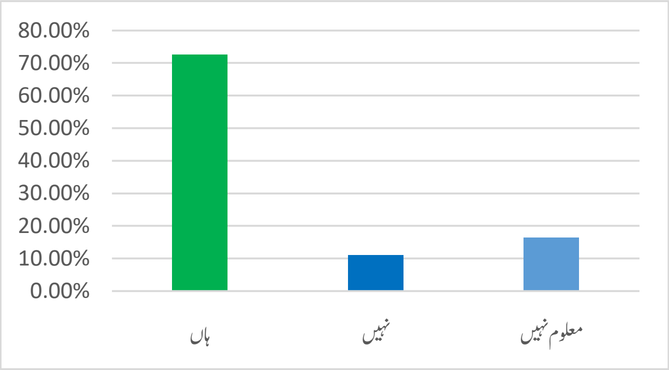

13۔سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ کیا ہے؟

63.50٪جواب دہندگان کے مطابق سکول میں پانی کی فراہمی کا ذریعہ واٹر سپلائی ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
موٹر پمپ	24.00٪	48
نلکا	6.00٪	12
واٹر سپلائی	63.50٪	127
پانی کا کوئی ذریعہ نہیں	6.50٪	13
کُل	**200**	

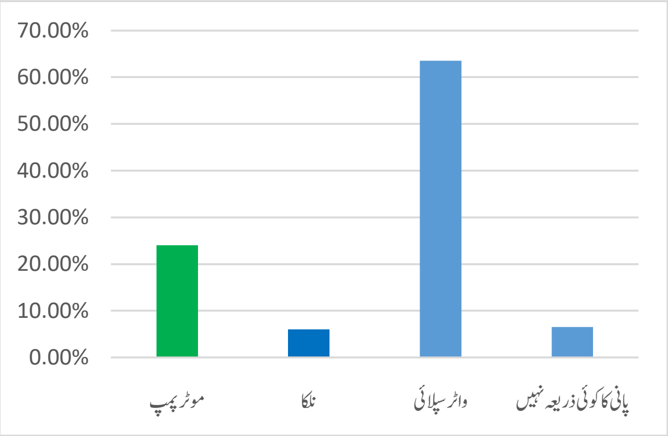

14۔کیا باہر سے سکول میں پانی لانے کا کوئی انتظام ہے؟

سروے کے دوران 46.15٪جواب دہندگان نے بتایا کہ باہر سے سکول میں پانی لانے کا انتظام موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	46.15٪	6
نہیں	7.69٪	1
معلوم نہیں	46.15٪	6
کُل	**13**	

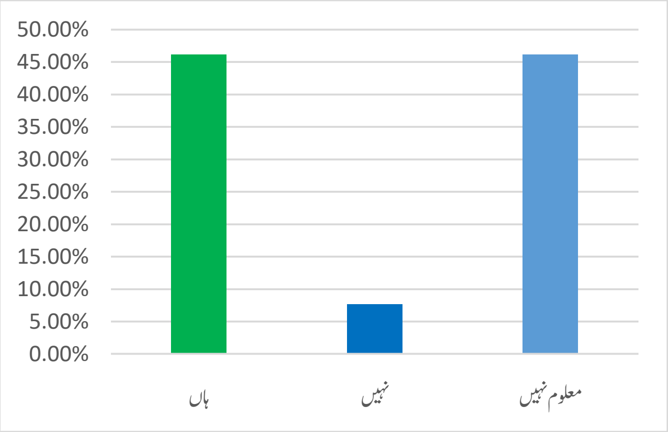

15۔پانی کا وہ ذریعہ سکول سے کتنے دور ہے؟

66.67٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ باہر سے پانی لانے کا ذریعہ سکول سے 100 سے 500 میٹر کے فاصلے پر ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
100 میٹر سے کم	0.00٪	0
100 سے 500 میٹر	66.67٪	4
500 سے 1000 میٹر	16.67٪	1
1000 میٹر سے زیادہ	16.67٪	1
کُل	6	

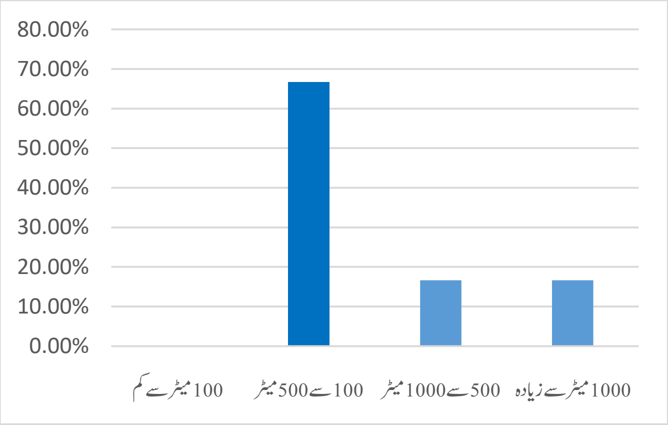

16۔سکول کیلئے پانی بھر کے لانے میں کتنا وقت لگتا ہے؟

50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول کیلئے پانی بھر کے لانے میں 10 سے 30 منٹ کا وقت لگتا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
10 منٹ سے کم	0.00٪	0
10 سے 30 منٹ	50.00٪	3
30 سے 60 منٹ	33.33٪	2
60 منٹ سے زیادہ	16.67٪	1
کُل	6	

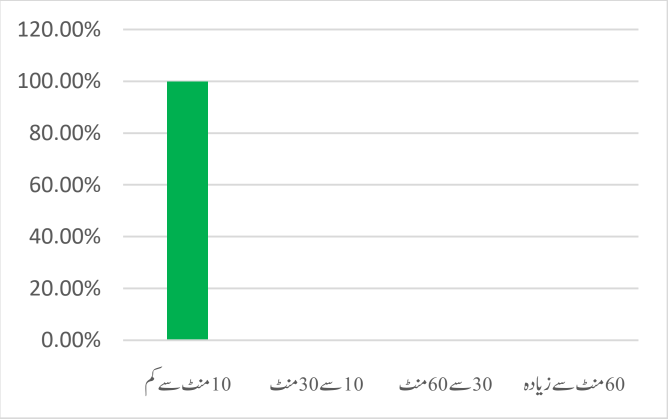

17۔سکول میں پانی کون بھر کرلاتا ہے؟

٪ 50جواب دہندگان کے مطابق طلباء سکول میں پانی بھر کرلاتے ہیں۔

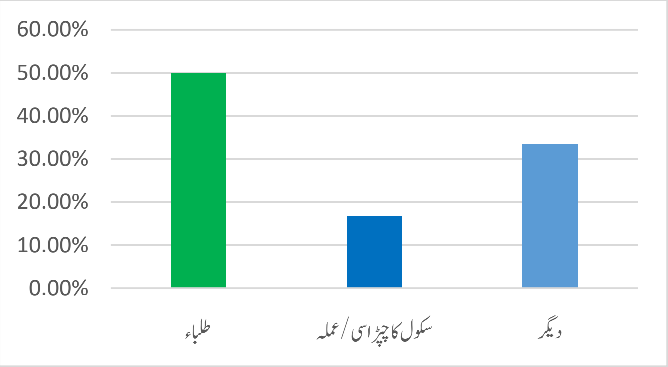

ممکنہ جوابات	جوابات	
طلباء	50.00٪	3
سکول کا چپڑاسی / عملہ	16.67٪	1
دیگر	33.33٪	2
کُل	**6**	

18۔کیاسکول میں کھیل کامیدان موجودہے؟

٪67جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کھیل کا میدان موجود ہے۔

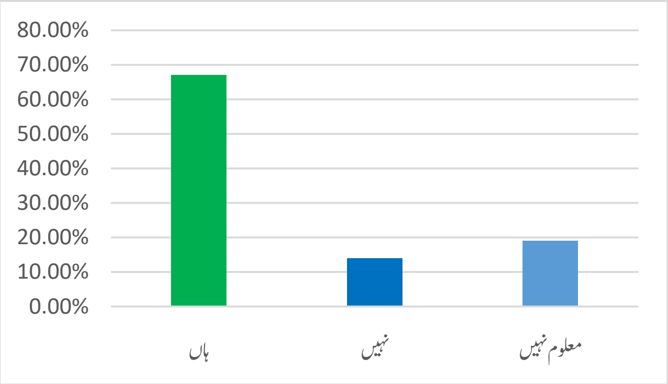

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	67.00٪	134
نہیں	14.00٪	28
معلوم نہیں	19.00٪	38
کُل	**200**	

19۔ سکول میں کون سے کھیلوں کی سہولیات موجود ہیں؟ (ایک سے زیادہ سہولیات پر نشان لگا سکتے ہیں)

38.81٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں کرکٹ، جبکہ 52.99٪ کے مطابق فٹ بال کی سہولت موجود ہے۔

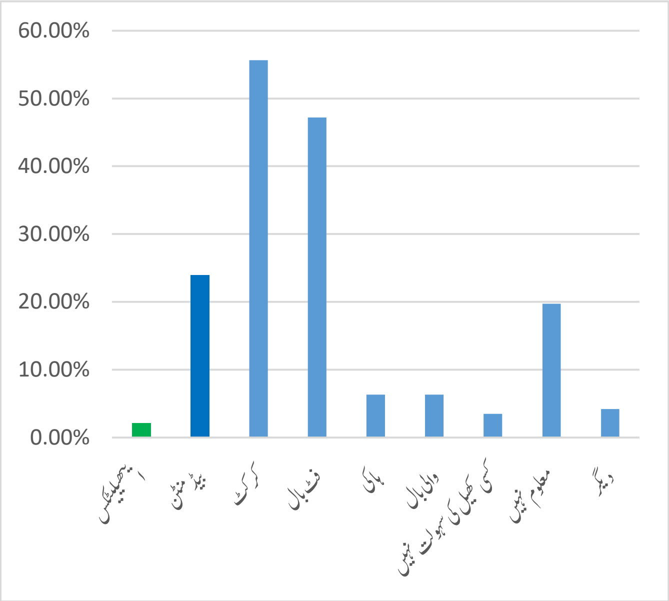

ممکنہ جوابات	جوابات	
ایتھلیٹکس	5.97٪	8
بیڈ منٹن	8.21٪	11
کرکٹ	38.81٪	52
فٹ بال	52.99٪	71
ہاکی	8.96٪	12
والی بال	4.48٪	6
کسی کھیل کی سہولت نہیں	7.46٪	10
معلوم نہیں	14.93٪	20
دیگر	0.00٪	0
کُل	**134**	

کلاس روم میں موجود سہولیات

20۔ کیا سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں؟

79.50٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں طلباء کے لیے باقاعدہ کلاس رومز موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	79.50٪	159
نہیں	7.50٪	15
معلوم نہیں	13.00٪	26
کُل	**200**	

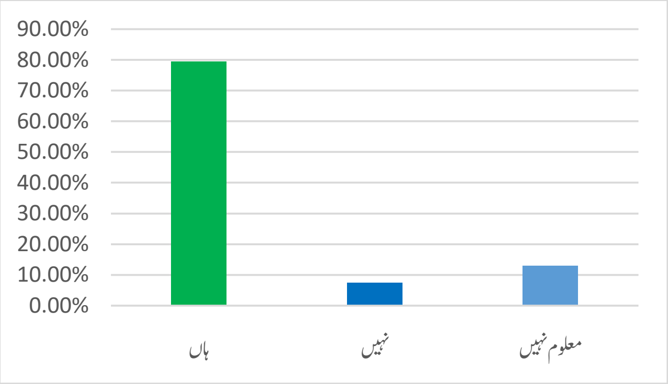

21۔ کیا کلاس میں استاد کے لئے کرسی موجود ہے؟

100٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لئے کرسی موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	100.00٪	159
نہیں	0.00٪	0
معلوم نہیں	0.00٪	0
کُل	**159**	

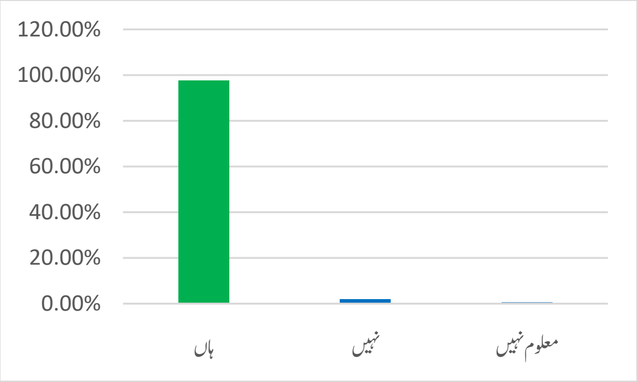

22۔ کیا کلاس روم میں استاد کے لئے میز موجود ہے؟

100٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس میں استاد کے لئے میز موجود ہے۔

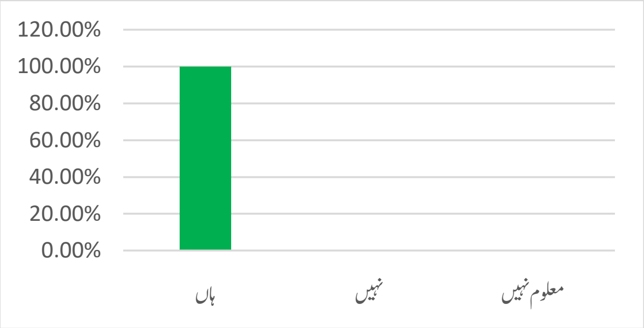

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	100.00٪	159
نہیں	0.00٪	0
معلوم نہیں	0.00٪	0
کُل	159	

23۔ کیا کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے کرسیاں موجود ہیں؟

87.42٪ جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے کرسیاں موجود ہیں۔

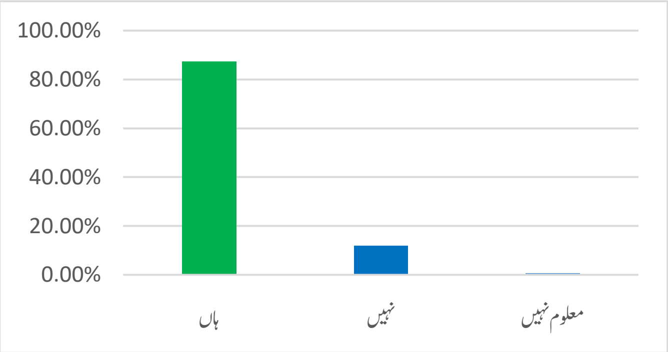

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	87.42٪	139
نہیں	11.95٪	19
معلوم نہیں	0.63٪	1
کُل	159	

24۔کیاکلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے میز موجودہیں؟

٪75.47جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں طلباء/طالبات کے لئے میز موجود ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	75.47٪	120
نہیں	23.27٪	37
معلوم نہیں	1.26٪	2
کُل	**159**	

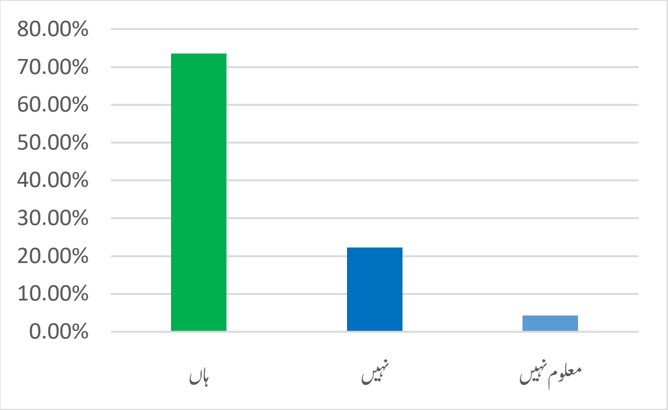

25۔کیاکلاس روم میں تختہ سیاہ/سفید بورڈ موجود ہے؟

٪ 96.39جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں تختہ سیاہ/سفید بورڈ موجود ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	96.39٪	160
نہیں	2.41٪	4
معلوم نہیں	1.20٪	2
کُل	**166**	

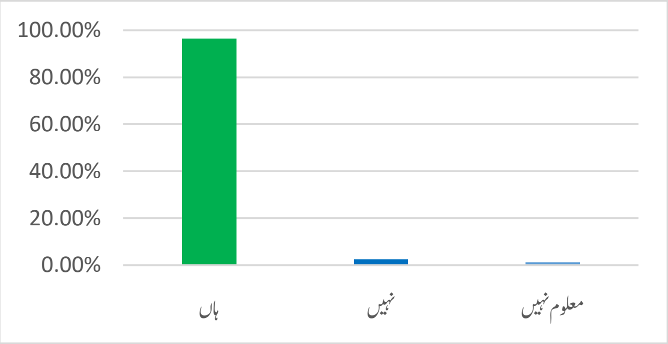

26۔کیا طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے؟

66.04٪جواب دہندگان کے مطابق طلباء کی حاضری کا بورڈ موجود ہے

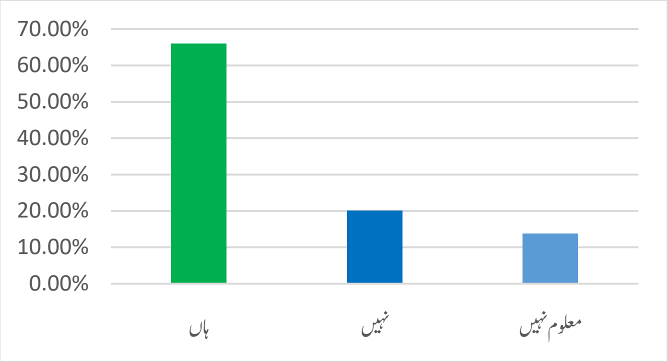

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	66.04٪	105
نہیں	20.13٪	32
معلوم نہیں	13.84٪	22
کُل	**159**	

27۔کیا کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے؟

94.34٪جواب دہندگان کے مطابق کلاس روم میں چھت کا پنکھا موجود ہے۔

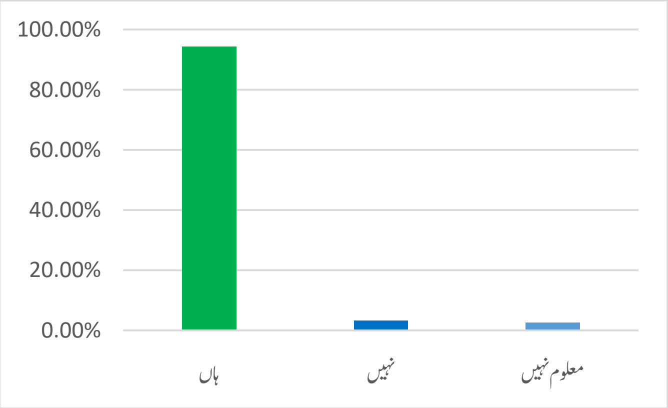

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	94.34٪	150
نہیں	3.14٪	5
معلوم نہیں	2.52٪	4
کُل	**159**	

مفت کتابیں اور فیس

28۔ کیا آپ کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں؟

64٪ جواب دہندگان کے مطابق ان کے بچے کو تمام کتابیں مفت فراہم کی گئی ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	64.00٪	128
نہیں	20.50٪	41
معلوم نہیں	15.50٪	31
کُل	200	

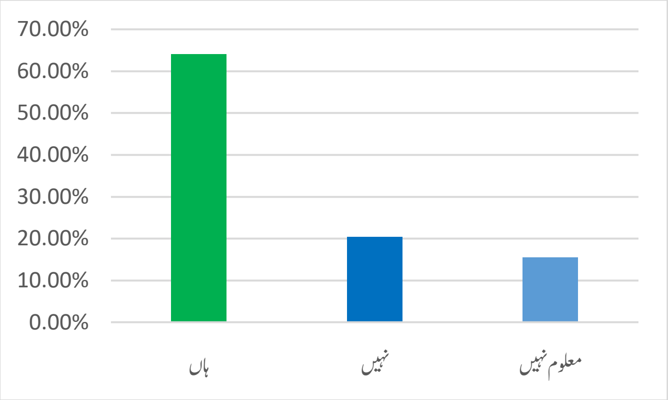

29۔ گزشتہ ایک سال کے دوران والدین اور اساتذہ کی کتنی میٹنگز سکول میں منعقد ہوئی ہیں؟

67.50٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران سکول میں والدین اور اساتذہ کی کوئی میٹنگ منعقد نہیں ہوئی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
0	67.50٪	135
1	16.50٪	33
2	11.50٪	23
3	4.00٪	8
3سے زیادہ	0.50٪	1
کُل	200	

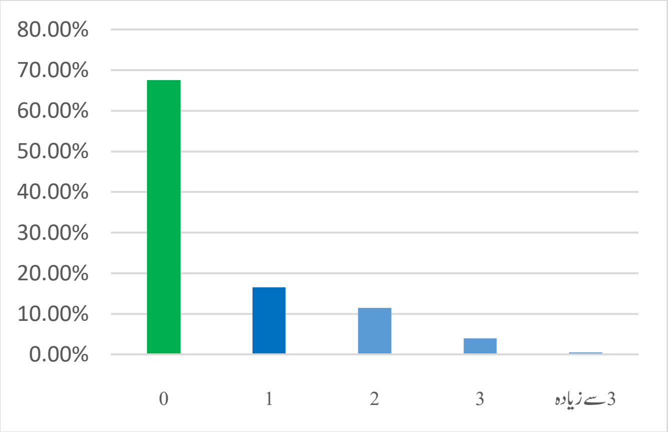

30۔کیاسکول طلباءسےماہانہ فیس (ٹیوشن فیس)لیتاہے؟

67٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول طلباء سے ماہانہ فیس (ٹیوشن فیس) نہیں لیتا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	20.00٪	40
نہیں	67.00٪	134
کبھی کبھار	13.00٪	26
معلوم نہیں	0.00٪	0
کُل	200	

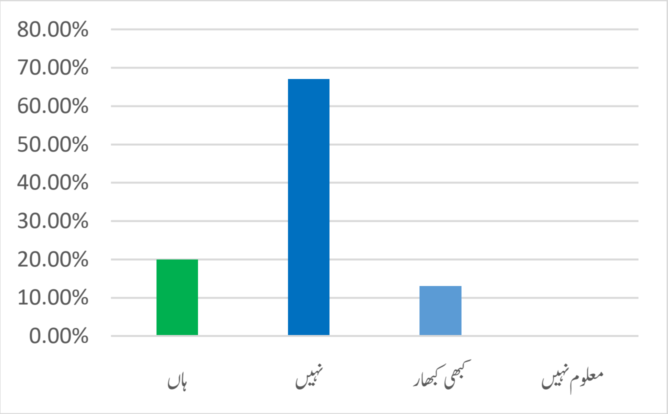

31۔کیاگزشتہ ایک سال کے دوران آپ نے ٹیوشن فیس کے علاوہ کوئی اور فیس یاچندہ سکول کو دیاہے؟

61.50٪ جواب دہندگان کے مطابق گزشتہ ایک سال کے دوران انہوں نے ٹیوشن فیس کے علاوہ بھی فیس یا چندہ سکول کو دیا ہے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	61.50٪	123
نہیں	38.50٪	77
کُل	200	

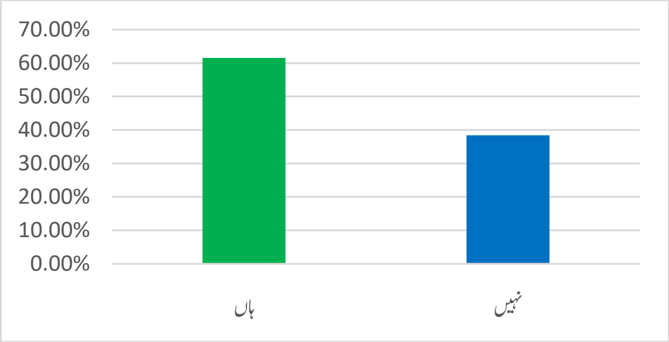

غیر نصابی سرگرمیاں

32۔ سکول میں سیکھنے کی کونسی غیر نصابی سرگرمیاں موجود ہیں؟(ایک سے زیادہ سرگرمیوں پر نشان لگایا جاسکتا ہے)۔

43٪ جواب دہندگان کے مطابق سکول میں غیر نصابی سرگرمیوں میں بزمِ ادب، جبکہ 38.50٪ کے مطابق جسمانی ورزش شامل ہیں۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
لکھائی	0.00٪	0
بزمِ ادب	43.00٪	86
ڈرائینگ اور دستکاری/ زراعت	0.00٪	0
جسمانی ورزش	38.50٪	77
کھیل کود	8.00٪	16
سکول ٹرپ	19.50٪	39
دیگر	36.00٪	72
کُل	**200**	

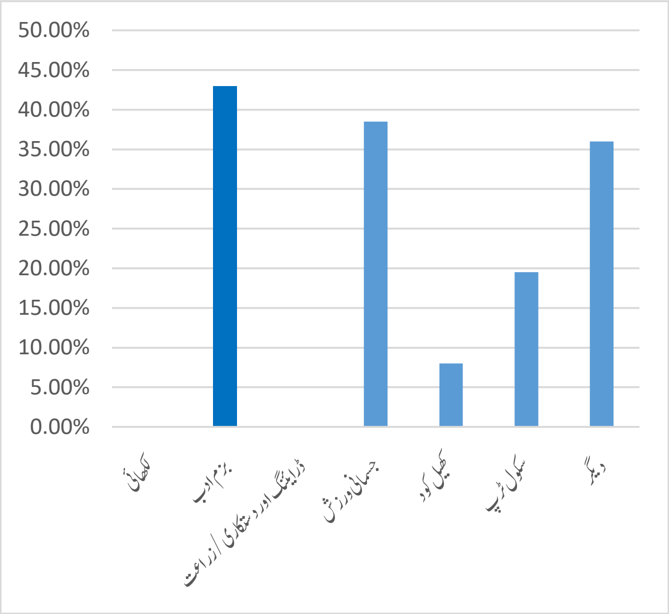

اساتذہ کی موجودگی

33۔کیا گزشتہ ایک سال کے دوران آپکے بچے نے کبھی استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی ہے؟

60.50٪جواب دہندگان نے بتایا کہ گزشتہ ایک سال کے دوران ان کے بچے نے کبھی استاد کی غیر حاضری کی شکایت نہیں کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	39.50٪	79
نہیں	60.50٪	121
کُل	200	

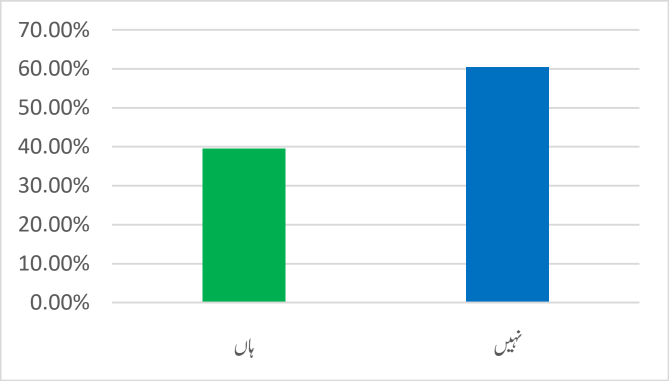

34۔بچے نے گزشتہ ایک سال میں کتنی بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی؟

48.10٪جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ ان کے بچے نے گزشتہ ایک سال میں ایک بار استاد کی غیر حاضری کی شکایت کی۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
1بار	48.10٪	38
2بار	30.38٪	24
3بار	15.19٪	12
4بار	5.06٪	4
5بار	1.27٪	1
5سے زیادہ بار	0.00٪	0
کُل	79	

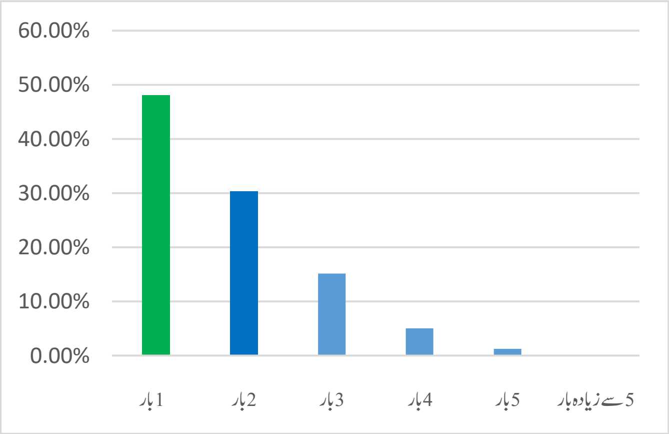

35۔ کیا آپ کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کا علم ہے؟

سروے میں شامل 90.50٪ شرکا کو سکول کے جاری مالی سال کے کل بجٹ کے متعلق علم نہیں تھا۔

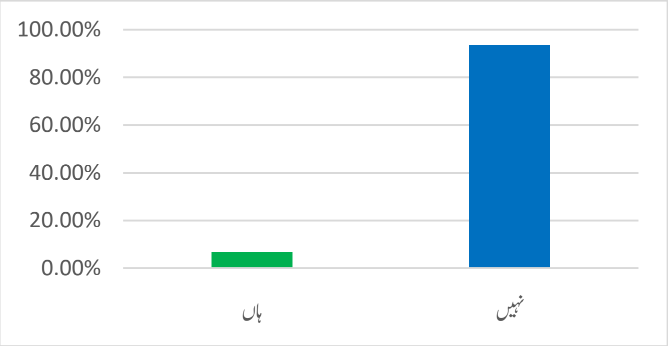

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	9.50٪	19
نہیں	90.50٪	181
کُل	200	

36۔ کیا آپ کو سکول میں مقررہ اسامیوں کی تعداد کا علم ہے؟

٪ 89 جواب دہندگان کو سکول میں مقررہ اسامیوں کی تعداد کا علم نہیں تھا۔

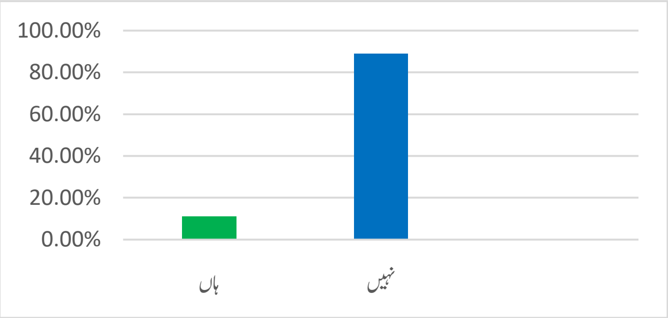

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	11.00٪	22
نہیں	89.00٪	178
کُل	200	

37۔کیا سکول نے ازخود سکول کے عملے کی مراعات کے اعداد و شمار ظاہر کیے ہیں؟

47.50٪ جواب دہندگان نے بتایا کہ سکول نے ازخود سکول کے عملے کی مراعات کے اعداد و شمار کبھی ظاہر نہیں کیے۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	7.50٪	15
نہیں	47.50٪	95
معلوم نہیں	45.00٪	90
کُل	200	

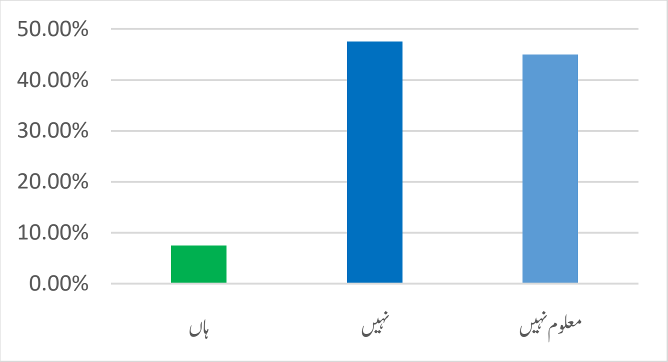

38۔کیا سکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین کیا ہے؟

47.50٪ جواب دہندگان کا کہنا تھا کہ سکول نے معلومات کی فراہمی کی درخواستوں کے جواب کے لئے کوئی پبلک انفارمیشن افسر متعین نہیں کیا۔

ممکنہ جوابات	جوابات	
ہاں	6.00٪	12
نہیں	47.50٪	95
معلوم نہیں	46.50٪	93
کُل	200	

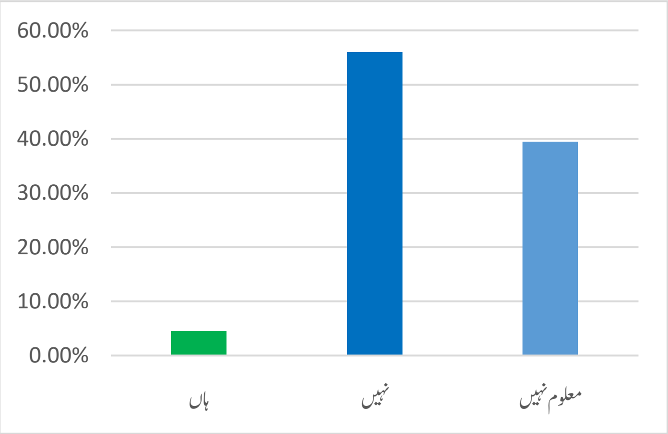

مجموعی طور پر سہولیات پر اطمینان کا جائزہ

39۔ آپ سکول میں موجود سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

مجموعی طور پر 45٪ جواب دہندگان سکول میں موجود ٹائلٹ کی سہولت جبکہ ،66٪ پانی کی سہولت سے مطمئن تھے ۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
ٹائلٹ	0.50٪	44.00٪	28.50٪	14.50٪	2.00٪	10.50٪
صاف پانی	0.50٪	27.50٪	29.50٪	34.00٪	2.50٪	6.00٪
بجلی	0.50٪	18.50٪	40.00٪	33.50٪	3.50٪	4.00٪
کھیل کا میدان	2.00٪	10.00٪	28.00٪	32.00٪	4.00٪	24.00٪

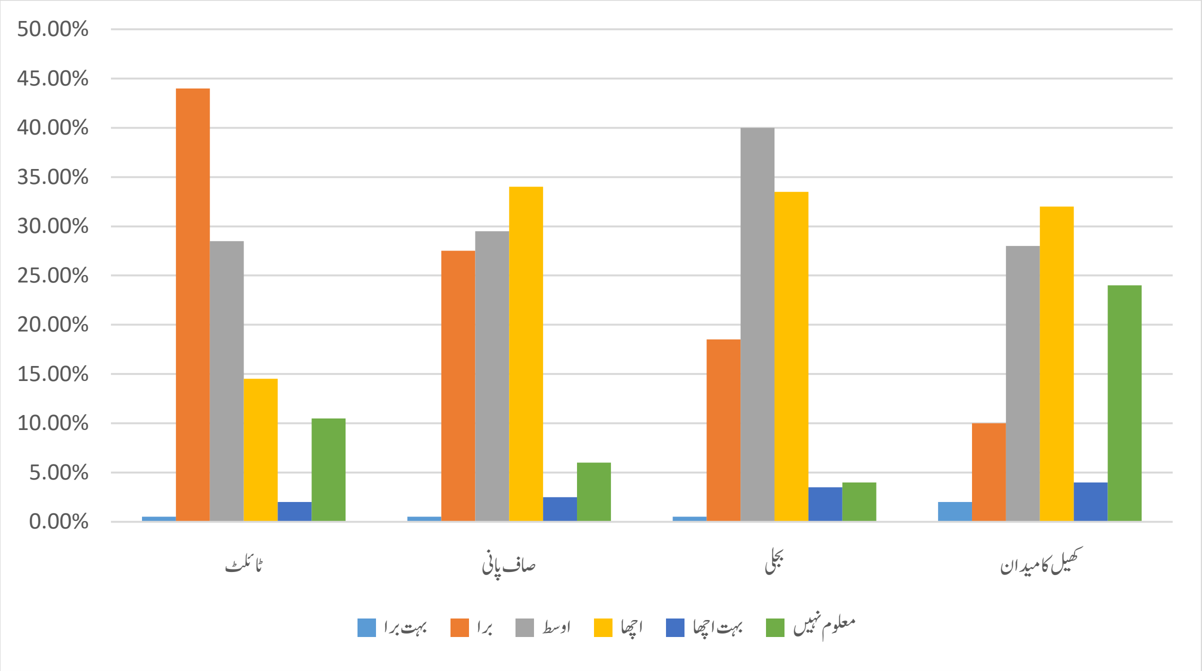

40۔ آپ سکول کے محل وقوع اور اسکی عمارت سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

٪ 89 جواب دہندگان نے سکول کی عمارت اور ٪ 87.3 نے سکول کی صفائی کی صورتِ حال پر اطمینان کا اظہار کیا۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
سکول کا فاصلہ	0.00٪	6.50٪	46.00٪	43.00٪	4.50٪	0.00٪
سکول کا محل وقوع / علاقہ	0.00٪	1.50٪	36.00٪	57.50٪	5.00٪	0.00٪
سکول کی عمارت	0.00٪	10.50٪	35.00٪	43.50٪	10.50٪	0.50٪
سکول کی عمارت کی مرمت / دیکھ بھال	0.00٪	6.03٪	38.69٪	45.23٪	6.03٪	4.02٪
سکول کی صفائی	0.00٪	9.64٪	38.58٪	41.62٪	7.11٪	3.05٪

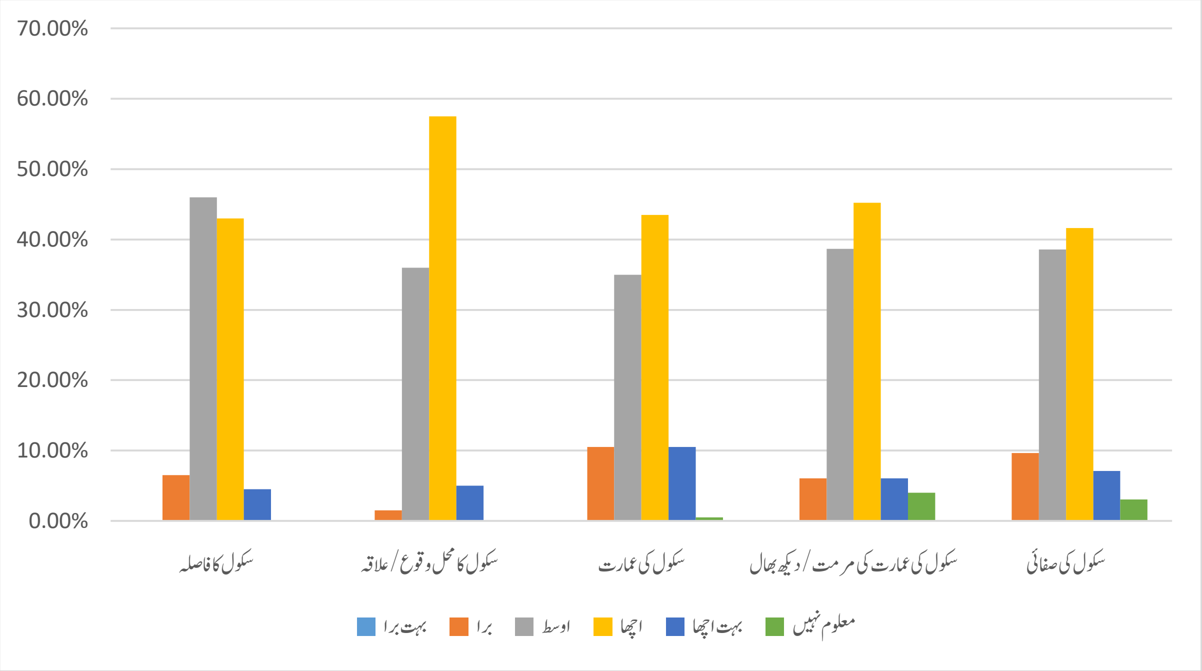

41۔ آپ سکول کی تعلیمی سہولیات سے کس حد تک مطمئن ہیں؟

٪93جواب دہندگان سکول میں اساتذہ کی دستیابی، ٪ 95.1اساتذہ کی تعلیمی قابلیت اور ٪ 86.61 کلاس روم سے مطمئن تھے۔

	بہت برا	برا	اوسط	اچھا	بہت اچھا	معلوم نہیں
کلاس روم	0.00٪	9.05٪	32.16٪	50.25٪	4.02٪	4.52٪
اساتذہ کی تعلیمی قابلیت	0.00٪	1.01٪	16.58٪	63.82٪	14.07٪	4.52٪
اساتذہ کی دستیابی	0.00٪	2.00٪	26.00٪	56.50٪	10.50٪	5.00٪
غیر نصابی سرگرمیاں	0.00٪	10.00٪	31.50٪	31.00٪	2.00٪	25.50٪

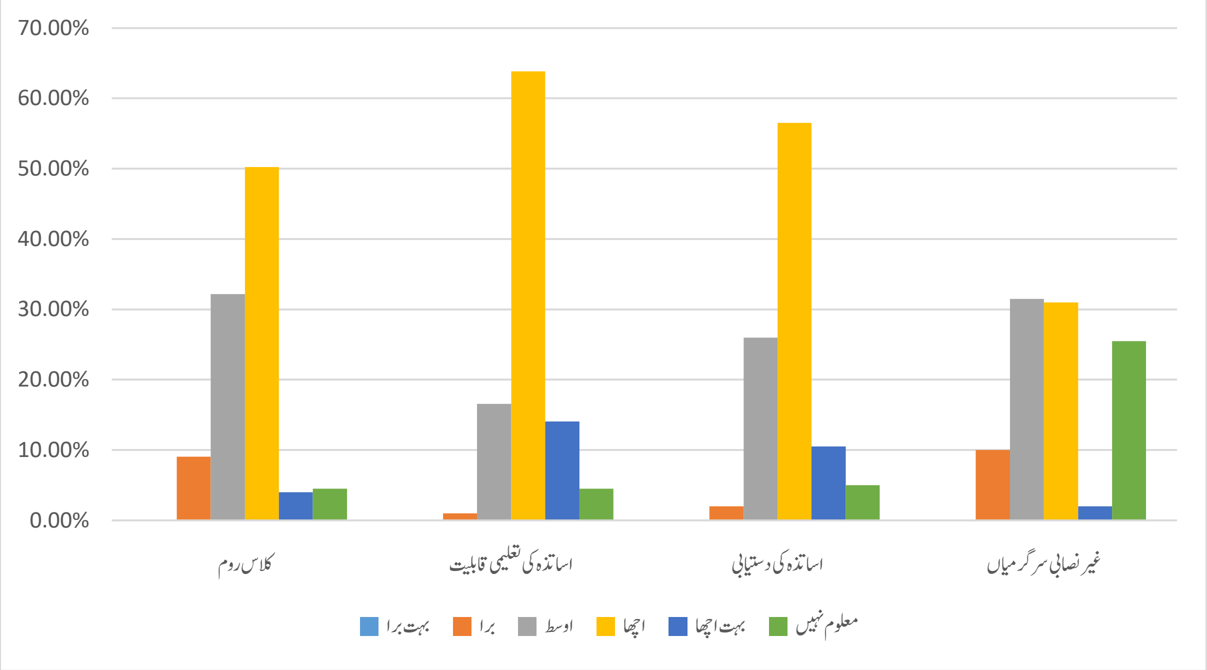

This project is co-funded by the European Union

FRIEDRICH NAUMANN FOUNDATION For Freedom.

Pakistan

This publication has been produced with the financial support of European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom. The contents of this publication are the sole responsibility of Centre for Peace and Development Initiatives, (CPDI) and can in no way be taken to reflect the views of the European Union and Friedrich Naumann Foundation for Freedom.

یہ اشاعت یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے تعاون سے شائع کی گئی ہے۔ جبکہ کتاب کے مندرجات کی ذمہ داری سینٹر فار پیس اینڈ ڈیولپمنٹ انیشیٹوز (سی پی ڈی آئی) کی ہے اور یہ یورپی یونین اور فریڈرک نومین فاؤنڈیشن فار فریڈم کے نظریات کی عکاسی نہیں کرتے۔

FNF Pakistan | cpdi.pakistan | dlg.pakistan

FNFPakistan | cpdi_pakistan | DLG_Pakistan

southasia.fnst.org | cpdi-pakistan.org | dlg-pakistan.org